السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شادی شدہ عورت اپنے شوہر کے مکان سے جاکر کسی دوسری جگہ بغیر طلاق لیے ہوئے نکاح کرلے بعد میں خاوند کو پتہ چلے وہ اس کو گرفتار کراکے معاملہ پنچائت پر چھوڑدے پنچائت کا فیصلہ پہلے شوہر کی عورت دلوادے توکیا بغیر نکاح ثانی وہ اپنی بیوی کو رکھ سکتا ہے یا اس سے دوسرا نکاح کرے اور عورت کو عدت گزارنی چاہیے یا نہیں اوردوسرے نکاح کی طلاق ہونی چاہیے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح پر نکاح شرعا باطل اورحرام ہے ۔اس لیے فوراً اس عورت کواس نئے شوہر سے الگ کردینا چاہیے اورجب یہ دوسرا نکاح باطل ہے تواس نکاح کی طلاق کی بھی ضرورت نہیں ہے جب نکاح ہی صحیح نہیں توطلاق کس چیز کی ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الطلاق

صفحہ نمبر 273

محدث فتویٰ